ہندوستانی ٹیمیں برتری ثابت کرنے کے مقصد سے یورپ کے دورے پر

اینٹورپ (یو این آئی)

ہندوستان کی مرد اور خواتین کی ٹیمیں فی الحال ایف آئی ایچ ہاکی پرو لیگ 2023/24 مہم کے آخری مرحلے کے لیے یورپ میں ہیں۔ دونوں ٹیمیں 22 سے 26 مئی تک اینٹورپ میں منی ٹورنامنٹ میں ارجنٹائن اور بیلجیئم کا سامنا کریں گی اور پھر یکم جون سے 9 جون تک منی ٹورنامنٹ میں جرمنی اور برطانیہ کے خلاف مقابلہ کرنے کے لیے لندن جائیں گی۔ ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم آٹھ میچوں میں آٹھ پوائنٹس حاصل کرنے کے بعد ٹیبل میں چھٹے نمبر پر ہے۔ اب تک ہندوستانی لڑکیوں نے امریکہ اور آسٹریلیا کے خلاف جیت درج کی ہے۔ نئی مقرر کردہ کپتان سلیمہ ٹیٹے کی قیادت میں ٹیم اب اپنے بقیہ میچوں سے زیادہ سے زیادہ پوائنٹس حاصل کرنے کی کوشش کرے گی۔ میچ سے پہلے سلیمہ نے کہا کہ ہم نے ایف آئی ایچ ہاکی پرو لیگ میچوں کی تیاری کے لیے جنوبی افریقہ کے خلاف پریکٹس میچ کھیلتے ہوئے سائی میں سخت تربیت کا موقع حاصل کیا۔ ہمارے اور دوسرے نمبر پر آنے والے چین کے درمیان پوائنٹس کا فرق صرف سات پوائنٹس کا ہے۔ ہمارا مقصد ارجنٹائن، بیلجیئم، جرمنی اور برطانیہ کے خلاف بقیہ میچوں میں اس فرق کو کم کرنا ہے تاکہ ہم زیادہ سے زیادہ کامیابی حاصل کر سکیں۔" ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم آٹھ میچوں میں 15 پوائنٹس حاصل کرنے کے بعد ٹیبل میں تیسرے نمبر پر ہے۔ انہوں نے رورکیلا اور بھونیشور سیشن میں تین جیت درج کیں، جن میں اسپین کے خلاف ایک اور آئرلینڈ کے خلاف دو بار شامل ہیں۔ انہوں نے اسپین اور نیدرلینڈز کے خلاف شوٹ آؤٹ جیتنے کے بعد دو بونس پوائنٹس بھی حاصل کیے۔ کپتان ہرمن پریت سنگھ کی قیادت میں ٹیم 27 جولائی سے شروع ہونے والے باوقار پیرس 2024 اولمپکس کی تیاری کے لیے اس پلیٹ فارم کو استعمال کرنے کی کوشش کرے گی۔ ہرمن پریت نے کہا کہ میں پیرس 2024 اولمپکس سے قبل ارجنٹائن، بیلجیئم، جرمنی اور برطانیہ جیسے سخت حریفوں کے خلاف خود کو آزمانے کے موقع سے خوش ہوں۔ بلاشبہ ہماری توجہ اولمپکس پر مرکوز ہے، لیکن ہمیں چمپئن کے طور پر ختم کرنے اور 2026 کے ہاکی ورلڈ کپ کے لیے براہ راست کوالیفائی کرنے کے لیے اپنی پوری کوشش کرنے کی بھی ضرورت ہے۔ ان دونوں اہداف کو حاصل کرنے کے لیے، ہم میدان میں اپنا سب کچھ دینے اور اپنے تمام میچ جیتنے کی کوشش کریں گے۔'' دونوں ٹیمیں 22 مئی کو ارجنٹائن کے خلاف یورپی لیگ کا آغاز کریں گی، اس کے بعد 23 اور 25 مئی کو بیلجیئم کے خلاف لگاتار میچز ہوں گے۔ لندن میں آخری مراحل میں جانے سے پہلے وہ 26 مئی کو دوبارہ ارجنٹائن کا سامنا کریں گے، جہاں وہ یکم جون اور 8 جون کو جرمنی سے اور 2 جون اور 9 جون کو میزبان برطانیہ سے مقابلہ کریں گے۔

آسٹریلیا نے ٹی-20 ورلڈ کپ کیلئے ٹیم کو حتمی شکل دی

آسٹریلوی ٹیم: مچل مارش (کپتان)، ایشٹن ایگر، پیٹ کمنز، ٹم ڈیوڈ، نیتھن ایلس، کیمرون گرین، جوش ہیزل ووڈ، ٹریوس ہیڈ، جوش انگلیس، گلین میکسویل، مچل اسٹارک، مارکس اسٹوئنس، میتھیو ویڈ، ڈیوڈ وارنر اور ایڈم زمپا

ریزرو کھلاڑی: جیک فریزر میک گرک، میٹ شارٹ

سڈنی (یو این آئی) آسٹریلیا نے امریکہ اور ویسٹ انڈیز میں ہونے والے آئی سی سی مردوں کے ٹی 20 ورلڈ کپ 2024 کے لیے اپنے 15 رکنی اور ریزرو کھلاڑیوں کے اسکواڈ کو حتمی شکل دے دی ہے۔ اسکواڈ کو حتمی شکل دیتے ہوئے سلیکٹرز نے کہا کہ جیک فریزر میک گرک اور میٹ شارٹ بطور ریزرو ٹیم کے ساتھ ہوں گے۔ بورڈ نے ان دونوں کھلاڑیوں کو ٹریولنگ ریزرو کے طور پر ٹیم میں شامل کیا ہے۔ یہ کھلاڑی اس وقت تک حتمی 15 کھلاڑیوں کے اسکواڈ کا حصہ نہیں ہوں گے جب تک کہ کوئی کھلاڑی انجری یا کسی اور وجہ سے ٹورنامنٹ سے باہر نہ ہو جائے۔ بائیں ہاتھ کے اسپنر ایشٹن اگر کو گزشتہ ٹی-20 ورلڈ کپ کے بعد سے ٹی ٹوئنٹی نہ کھیلنے کے باوجود واپس بلایا گیا ہے۔ آئی سی سی کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ مارکس اسٹوئنس، ٹم ڈیوڈ اور کیمرون گرین کے ساتھ گلین میکسویل کو آل راؤنڈر آپشن کے طور پر حتمی اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ آسٹریلوی کھلاڑی اور عملہ مرحلہ وار ویسٹ انڈیز پہنچیں گے، انڈین پریمیئر لیگ میں حصہ لینے والوں کو گروپ میں شامل ہونے سے پہلے گھر پر وقت دیا جائے گا۔ آسٹریلیا اپنی ٹی-20 ورلڈ کپ مہم کا آغاز 5 جون کو عمان کے خلاف بارباڈوس میں کرے گا۔ قابل ذکر ہے کہ کرکٹ آسٹریلیا نے 4 مئی کو مچل مارش کی قیادت میں ٹیم کا اعلان کیا تھا۔ اس وقت ریزرو کھلاڑیوں کا اعلان نہیں کیا گیا تھا۔ ضوابط کے مطابق ورلڈ کپ کے لیے تمام ٹیموں کو 25 مئی تک اپنے اسکواڈ کو حتمی شکل دینا ہے۔ اس سے پہلے وہ اپنی ٹیم میں تبدیلیاں کر سکتے ہیں۔

سیم کیر ٹخنے کی چوٹ کی وجہ سے فٹبال ٹیم سے باہر

سڈنی (یو این آئی) پیرس اولمپکس شروع ہونے سے پہلے ہی آسٹریلیا کی خواتین فٹبال ٹیم کو بڑا دھچکا لگا ہے کیونکہ اس کی کپتان سیم کیر ٹخنے کی چوٹ کی وجہ سے ٹیم سے باہر ہوگئی ہیں۔ آسٹریلیا کے فٹ بال ریگولیٹری ادارے نے منگل کو یہاں جاری ایک بیان میں اس بات کی تصدیق کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 30 سالہ کپتان ڈومیسٹک کلب میں اپنا ریکوری پروگرام جاری رکھیں گی اور پیرس اولمپکس 2024 گیمز کے لیے انتخاب کے لیے دستیاب نہیں ہوں گی۔ آسٹریلیا کے ہیڈ کوچ ٹونی گستاوسن نے ایک بیان میں یہ اطلاع اس دن دی جب انہوں نے ایڈیلیڈ اور سڈنی میں چین کے خلاف بین الاقوامی سیریز کے لیے 23 کھلاڑیوں کی فہرست جاری کی۔ انہوں نے کہا کہ بہت سے اسٹار کھلاڑی جو ٹیم کو پیرس 2024 اولمپکس کیلئے کوالیفائی کرنے میں مدد کریں گے ان میں گول کیپر میکنزی آرنلڈ، ڈیفنڈر ایلی کارپینٹر اور فارورڈ میری فاؤلر شامل ہیں۔ گستاوسن نے کہا کہ "میرے خیال میں ہر کوئی حساب لگا سکتا ہے اور سمجھ سکتا ہے کہ ظاہر ہے اولمپک کی فہرست زیادہ تر ان لوگوں پر مبنی ہوگی جو اس آنے والے مئی/جون کیمپ میں ہوں گے۔

ٹی 20- میں انتخاب کارکردگی کی بنیاد پر ہونا چاہیے: گمبھیر

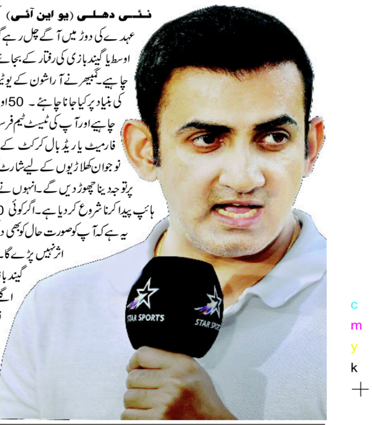

نئی دھلی (یو این آئی) کولکاتا نائٹ رائیڈرز کے مینٹور اور ہندوستانی ٹیم کے کوچ کے عہدے کی دوڑ میں آگے چل رہے گوتم گمبھیر نے کہا ہے کہ ٹی 20- میں ٹیم کا انتخاب بلے بازی اور سطیا گیند بازی کی رفتار کے بجائے انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کی کارکردگی کی بنیاد پر ہونا چاہیے۔ گمبھیر نے آراشون کے یوٹیوب چینل پر کہا،'' ہندوستان کی ٹی 20 ٹیم کا انتخاب کارکردگی کی بنیاد پر کیا جانا چاہئے۔ 50 اوور کے فارمیٹ میں ٹیم کا انتخاب وجے ہزارے ٹرافی سے ہونا چاہیے اور آپ کی ٹیسٹ ٹیم فرسٹ کلاس کرکٹ پر مبنی ہونی چاہیے۔ اگر آپ 50 اوور کے فارمیٹ یا ریڈ بال کرکٹ کے لیے آئی پی ایل ٹورنامنٹ کی بنیاد پر انتخاب کرتے ہیں تو یہ نوجوان کھلاڑیوں کے لیے شارٹ کٹ ہو جائے گا اور وہ ریڈ بال کرکٹ یا 50 اوور کے فارمیٹ پر توجہ دینا چھوڑ دیں گے۔ انہوں نے کہا،" ہندوستان میں ہم نے نوجوان کھلاڑیوں میں بہت زیادہ ہائپ پیدا کرنا شروع کر دیا ہے۔ اگر کوئی 150 تک بولنگ کرتا ہے تو سب پر جوش ہو جاتے ہیں۔ بات یہ ہے کہ آپ کو صورت حال کو بھی دیکھنے کی ضرورت ہے۔ ٹی 20 کرکٹ میں اوسط اور رنز کا اتنا اثر نہیں پڑے گا۔ جب بلے باز کا انتخاب ہو تو یہ اسٹرائیک ریٹ ہے اور جب گیند باز کا انتخاب ہو تو یہ دیکھنا ہے کہ وہ کتنے مشکل اوور ڈال سکتا ہے۔ اگلے دو تین برسوں میں یہی بحث ہوگی۔ انہوں نے کہا،'' ہم رنز کی تعداد اور اوسط، کوئی 150 ڈال رہا ہے تو اس کے بارے میں بحث کرتے رہتے ہیں۔ کئی بار جب آپ ویسٹ انڈیز یا بنگلہ دیش جاتے ہیں تو آپ کو ایسے گیند باز کی ضرورت نہیں ہے جو 150 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے بولنگ کرتا ہے۔ آپ کو ایک ایسے گیند باز کی ضرورت ہے جو کٹر ڈال سکے۔

رویندر جڈیجہ کالٹیکس کے برانڈ ایمبیسیڈر بنے

حیدر آباد (یو این آئی)

کالٹیکس لبریکنٹس نے منگل کو آل راؤنڈر ہندوستانی کرکٹر رویندر جڈیجہ کو برانڈ ایمبیسیڈر مقرر کرنے کا اعلان کیا۔ کمپنی نے ایک ریلیز میں کہا کہ ہمارے برانڈ کا مقصد پورے ہندوستان میں کیلٹیکس لبریکنٹس کے فروغ کیلئے آل راؤنڈر جڈیجہ کی مقبولیت کا فائدہ اٹھانا ہے۔ کمپنی سے اس کے معاہدے کے تحت جڈیجہ برانڈ کے سلوگن کالٹیکس یعنی کمٹمنٹ کے ساتھ اس کے ملک گیر اشتہارات میں نظر آئیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ شیوران برانڈ انٹرنیشنل ایل ایل سی کے ساتھ لائسنسنگ معاہدے کے ذریعے ہندوستان میں ایچ پی سیل ایل کے ذریعہ کیلٹیکس لبریکنٹس کی مارکیٹنگ کی جاتی ہے۔ کیلٹیکس کی وراثت، عالمی شناخت اور جدید ترین ٹیکنالوجی دنیا کے معروف تیل اور گیس برانڈز میں سے ایک ہے۔ کرکٹ کی دنیا میں رویندر جڈیجہ میدان پر اپنی بہترین فیلڈنگ کی مہارت کیلئے جانے جاتے ہیں۔ وہ 2023 کرکٹ ورلڈ کپ کے دوران اپنے کھیل میں سرفہرست تھے۔ کمپنی نے کہا کہ کرکٹ کے کھیل کے تئیں ان کی غیر متزلزل وابستگی کیلٹیکس لبریکنٹس کے بہتر معیار، کارکردگی اور ساکھ کے وعدے سے مکمل ہم آہنگ ہے۔ جڈیجہ اب گاڑیوں اور مشینری کے لیے اعلیٰ معیار والے لبریکنٹس کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کیلٹیکس کی پریمیم مصنوعات کو فروغ دینے کیلئے مارکیٹنگ کے اشتہارات کی ایک سیریز میں نظر آئیں گے۔ ہندوستان میں کیلٹیکس لبریکنٹس میں شیورون کی ملکیت والی ہیولین اور ڈیلو برانڈڈ لبریکنٹس مصنوعات شامل ہیں۔ شیورون انٹرنیشنل پروڈکٹس (آئی پی) کے جنرل منیجر، مارکیٹنگ اور سیلز سپورٹ مارک بوچیل نے کہا، ان کے (جڈیجہ) کے ذریعے ہمارا مقصد پورے ہندوستان میں وسیع تر لوگوں تک پہنچنا ہے اور ہمارے صارفین کے لیے آل راؤنڈر لبریکینٹ فراہم کنندہ کے طور پر کالٹیکس کی پوزیشن کو مضبوط کرنا ہے۔ جڈیجہ نے کہا،" میں کالٹیکس کے ساتھ جڑنے کے لیے پر جوش ہوں، ایک ایسا برانڈ جو عزم اور اپنی ہمہ جہت صلاحیتوں کیلئے کھڑا ہے۔ میں کالٹیکس لبریکنٹس اور ان کی بے مثال کارکردگی کیلئے شناخت بنانے اور صارفین کی حوصلہ افزائی کا منتظر ہوں۔ صارفین کو اپنی گاڑیوں کیلئے صحیح انتخاب کرنا چاہیے۔

ہندوستانی جونیئرز کا فتح کے ساتھ دورہ یورپ کا آغاز

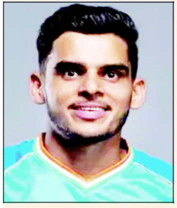

اینٹورپ / بیلجیئم (یو این آئی)

ہندوستانی جونیئر مردوں کی ہاکی ٹیم نے اپنے یورپ دورے کا آغاز اس دورے کے پہلے میچ میں بیلجیئم کو (2-4) 2-2 سے شکست دے کر کیا۔ نائب کپتان شردانند تیواری نے تیسرے اور 27 ویں منٹ میں اپنی ٹیم کے لیے گول داغے۔ ہندوستانی ٹیم نے کھیل کے آغاز میں نائب کپتان شردانند تیواری ('3) کے پنالٹی اسٹروک سے برتری حاصل کی۔ انہوں نے پہلے کوارٹر میں اپنی لے برقرار رکھی اور وقفے تک اپنی برتری برقرار رکھی۔ دوسرے کوارٹر میں شردانند تیواری (27) نے ایک اور پنالٹی اسٹروک سے ٹیم کی برتری کو دگنا کر دیا۔ ہاف کے اختتام پر مہمان ٹیم 0-2 سے آگے تھی۔ تیسرے کوارٹر کے آغاز میں بیلجیئم نے پنالٹی کارنر کو گول میں تبدیل کر کے گول کا خسارہ ایک سے کم کر دیا۔ کوارٹر میں مزید کوئی گول نہیں ہوا کیونکہ تیسرے کوارٹر کے اختتام پر اسکور ہندوستانی جونیئر مردوں کی ہاکی ٹیم کے حق میں 1-2 ہو گیا۔ ہندوستانی کولٹس کو آخری کوارٹر میں ایک گول کی برتری حاصل تھی لیکن بیلجیئم نے انہیں زیادہ مہلت نہیں دی اور ان پر دباؤ برقرار رکھا۔ کھیل میں صرف چند منٹ باقی تھے، بیلجیئم نے ایک اور پنالٹی کارنر کو گول کر کے برابر کر دیا۔ چونکہ ریگولیشن ٹائم میں مزید کوئی گول نہیں ہو سکا، اس لیے چوتھا کوارٹر 2-2 کے اسکور پر ختم ہوا اور کھیل شوٹ آؤٹ پر چلا گیا۔ پنالٹی شوٹ آؤٹ میں ہندوستانی ٹیم کے لیے گرجوت سنگھ، سوربھ آنند کشواہا، دلراج سنگھ اور منمیت سنگھ نے گول کیے، جب کہ گول کیپر پرنس دیپ سنگھ نے دو شاندار سیو کیے اور پنالٹی شوٹ آؤٹ کو 2-4 سے جیت کر اپنے یورپ کے دورے کا آغاز کیا۔ ہندوستانی جونیئر مردوں کی ٹیم اپنا اگلا میچ بیلجیئم کے خلاف 22 مئی کو بریڈا، ہالینڈ میں کھیلے گی۔

جوکووچ نے ایسے دور میں شہرت حاصل کی جب فیڈرر اور نڈال کا ڈنکا بجتا تھا

نئی دھلی (یو این آئی) ٹینس کی دنیا کے عظیم کھلاڑیوں میں سے ایک سربیا کے نوواک جوکووچ، جو ایک پیشہ ور ٹینس کھلاڑی ہیں اور جن کا شمار دنیا کے بہترین کھلاڑیوں میں ہوتا ہے۔ سربیا کے اسٹار نوواک جوکووچ نے گرینڈ سلیم مینز سنگلز ٹائٹلز میں اپنا منصفانہ حصہ جیت کر اور اے ٹی پی کی عالمی درجہ بندی میں سرفہرست رہ کر اوپن دور میں راجر فیڈرر اور رافیل نڈال جیسے عظیم کھلاڑیوں کے غلبے کو چیلنج کیا ہے۔ جوکووچ اس کھیل کی تاریخ کے عظیم ترین مرد کھلاڑیوں میں سے ایک ہے۔ انہوں نے 24 گرینڈ سلیم سنگلز ٹائٹلز۔ اوپن چمپئن شپ جیتی ہے جو مردوں کے لیے ایک ریکارڈ ہے۔ جوکووچ کو کھیل میں بہترین واپس آنے والوں میں سے ایک کھلاڑی سمجھا جاتا ہے، اور وہ اپنے بیک ہینڈ شاٹ کے ساتھ ساتھ اپنی جسمانی صلاحیت کے لیے بھی جوکووچ 22 مئی 1987 کو بلغراد، سربیا، یوگوسلاویہ میں سرجان اور ڈیجانا کے ہاں پیدا ہوئے۔ نوواک نے 4 برس کی عمر میں ٹینس کھیلنا شروع کر دیا تھا۔ اور جلد ہی جونیئر رینک میں پہنچ گئے۔ جب وہ چھ برس کے تھے تو کھلاڑی جیلینا جینک نے ماؤنٹ کوپونیک میں دیکھا تھا۔ 1993 میں، جیلینا جینسک، ایک سربیا ٹینس کھلاڑی اور کوچ، نے ان کی ابھرتی ہوئی صلاحیتوں کو دیکھا اور تسلیم کیا۔ وہ

رہیں اور اس کے بعد کے جوکووچ نے نکولا پیلیچ، ماریان اکیڈمی میں چلے گئے اور اپنی زندگی کے کئی قیمتی سال شپ جیتی۔ جوکووچ 1990 کی دہائی میں جنگ پیشہ ور ٹینس کھلاڑی بننے سے قبل یورپ کے 14 ٹینس پروفیشنلز (اے ٹی پی) کے ٹاپ 100 میں اوپن اور ومبلڈن دونوں میں سیمی فائنل تک پہنچنے جوکووچ کا شاندار کھیل 2008 میں جاری رہا جب چمپئن شپ جیتنے والے پہلے سربیائی کھلاڑی بن گئے جوکووچ نے 2003 میں پروفیشنل ٹینس میں قدم سیریز اور فیوچرز ٹورنامنٹس میں حصہ لے کر کیا لیکن جلد ہی 2010 میں ڈیوس کپ کا پہلا ٹائٹل جیتا تھا۔ انہوں نے کی قیادت کی۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے 2008 کے بیجنگ تھا۔ اس کے بعد آسٹریلین اوپن 2011 کے فائنل میں اینڈی پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔ جوکووچ نے آہستہ آہستہ اپنے مراحل کی ترقی کی برس کی عمر میں اپنے بین الاقوامی کیریئر کا آغاز کیا اور سنگلز، ڈبلز اور ٹیم کیٹیگریز 2007 میں وہ یو ایس اوپن کے فائنل میں پہنچے لیکن سوئس ٹینس کھلاڑی راجر فیڈرر ۔ جوکووچ نے 2008 میں اپنا پہلا گرینڈ سلیم ٹورنامنٹ آسٹریلین اوپن جیتا اور ٹینس کی چار چمپئن شپ جیتنے والے پہلے سربیائی کھلاڑی بنے۔ اسی سال کے آخر میں، اس نے بیجنگ میں 2008 کے اولمپکس میں کانسی کا تمغہ جیتا تھا۔ سال 2003 میں، وہ اے ٹی پی ورلڈ ٹور میں داخل ہوئے اور بنیادی طور پر فیوچرز اور چیلنجر ٹورنامنٹس میں کھیلے۔ سال 2003 سے 2005 تک ہر فارمیٹ کے تین ٹورنامنٹ جیتے۔ سال 2005 کے آسٹریلین اوپن میں، انہوں نے اپنا پہلا گرینڈ سلیم ٹورنامنٹ کھیلا، لیکن پہلے راؤنڈ میں شکست سے دوچار ہوئے۔ سال 2006 میں، وہ عالمی سنگلز رینکنگ میں ٹاپ 40 میں شامل ہوئے۔ ومبلڈن میں تین ہفتوں کے بعد، جوکووچ نے ایمر سفورٹ میں ڈچ اوپن کے فائنل میں نکولس میسو کو شکست دی اور اپنا پہلا اے ٹی پی ٹائٹل جیتا اور ٹاپ 20 میں جگہ بنائی۔ سال 2006 میں برطانیہ ٹائٹل جیتا۔ اسی سال، انہوں نے میٹز میں موزیل اوپن میں کیریئر کا دوسرا نے بھی انہیں کئی مواقع دیئے لیکن انہوں نے انہیں ٹھکرا دیا۔ جوکووچ کے مطابق اگر وہ برطانیہ کے لیے کھیلتے تو وہ بالکل ویسا ہی کھیلتے جیسا کہ وہ سائبیریا کے لیے کھیلتے ہیں، لیکن انہوں نے کبھی محسوس نہیں کیا کہ وہ وہاں کے ہیں۔ سال 2007 میں، جوکووچ نے ایڈیلیڈ میں ٹورنامنٹ کے فائنل میں کرس گوسیون کو شکست دی۔ وہ آسٹریلین اوپن کے چوتھے راؤنڈ میں حتمی چمپئن راجر فیڈرر سے ہار گئے۔ تاہم، اس نے انڈیا ویلز (رنر اپ) اور کی بسکین (چمپئن) میں ماسٹر سیریز کے مقابلوں میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ان پرفارمنس نے انہیں دنیا کے ٹاپ 10 کی فہرست میں پہنچنے میں مدد کی۔ سال 2008 میں، جوکووچ اپنے مسلسل دوسرے گرینڈ سلیم فائنل میں پہنچے، انہوں نے سیمی فائنل میں دو بار کے دفاعی چمپئن راجر فیڈرر کو شکست دی اور چاروں گرینڈ سلیم ایونٹس میں سیمی فائنل تک پہنچنے والے سب سے کم عمر کھلاڑی بن گئے۔ جوکووچ کی ترقی تقریباً تین سال تک رکی رہی، کیونکہ اس نے صرف 10 اے ٹی پی مردوں کے سنگلز ٹورنامنٹ جیتے اور فروری 2008 اور 2010 کے آخر کے درمیان صرف ایک گرینڈ سلیم فائنل (2010 یو ایس اوپن) تک پہنچا۔ دسمبر 2010 میں ان کی قسمت بدلی، جب انہوں نے سربیا کی قیادت کی۔ ڈیوس کپ ٹیم نے ملک کا پہلا ڈیوس کپ ٹائٹل جیت لیا۔ اس کی ڈیوس کپ جیت نے 43 میچوں کی جیت کا سلسلہ شروع کیا۔ جوکووچ کی شاندار دوڑ کا اختتام فرنچ اوپن کے سیمی فائنل میں فیڈرر کے ہاتھوں شکست کے ساتھ ہوا، لیکن ان کے مضبوط کھیل نے انہیں رافیل نڈال کو شکست دے کر 2011 ومبلڈن چیمپئن شپ پر قبضہ کرنے کے فوراً بعد نمبر ایک عالمی درجہ بندی میں اضافے میں مدد کی۔

اور بورس بیکر سے مزید تربیت حاصل کی۔ ان کے والدین اس علاقے میں فوڈ پارلر چلاتے تھے۔ 12 سال کی عمر وہیں گزارے۔ 14 سال کی عمر میں، انہوں نے اپنے بین الاقوامی کیریئر کا آغاز کیا اور سنگلز، ڈبلز اور ٹیم زدہ سربیا میں پرورش کے دوران مشکلات کا سامنا کرنے کے باوجود اپنی پریکٹس جاری رکھی۔ جس کا نتیجہ اور انڈر پلیئر اور بعد میں براعظم کے نمبر ایک 16 اور انڈر پلیئر بنے۔ جوکووچ 18 سال کی عمر شامل ہوئے اور جولائی 2006 میں انہوں نے اپنا پہلا اے ٹی پی ایونٹ جیتا تھا۔ سال کے بعد، وہ اس سال کے یو ایس اوپن کے فائنل میں پہنچے لیکن راجر فیڈرر سے سیدھے انہوں نے اپنا پہلا گرینڈ سلیم ٹورنامنٹ آسٹریلین اوپن جیتا، جس سے وہ ٹینس کی چار ۔ اسی سال کے آخر میں انہوں نے بیجنگ میں 2008 کے اولمپکس میں کانسہ کا رکھا اور ایک پیشہ ور کھلاڑی بن گئے۔ بلاشبہ انہوں نے اپنے سفر کا ان کی کامیابی نے انہیں ہدف کی طرف مائل کیا۔ جوکووچ 2020 میں افتتاحی اے ٹی پی کپ ٹائٹل میں قومی اولمپکس میں اپنے ملک کے لیے کانسہ کا تمغہ بھی مرے کو شکست دینے کے بعد انہوں نے طرف سفر شروع کیا۔ 2001 میں 14 میں یورپی چمپئن شپ جیتی۔ سال سے سیدھے سیٹوں میں ہار گئے سب سے باوقار سنگلز

بشمول ایک بے مثال 10 آسٹریلین جانے جاتے ہیں۔ نوواک انہیں سابق یوگوسلاویا کی ٹینس 1999 تک ان کی کوچ میں، جوکووچ جرمنی کی ٹینس مقابلوں میں یورپی چمپئن یہ ہوا کہ ایک بہترین میں ایسوسی ایشن آف 2007 میں فرنچ سیٹوں میں ہار گئے۔ سب سے باوقار سنگلز تمغہ جیتا تھا۔ نوواک آغاز اے ٹی پی چیلنجر نے سال ٹینس ٹیم جیتا

- 10 آسٹریلین اوپن چمپئن شپ جیتی ہے جو مردوں کیلئے ایک ریکارڈ ہے
- جوکووچ 22 مئی 1987 کو بلغراد، سربیا، یوگوسلاویہ میں سرجان اور ڈیجانا کے ہاں پیدا ہوئے
- 14 سال کی عمر میں انہوں نے اپنے بین الاقوامی کیریئر کا آغاز کیا۔

یونائیٹڈ بھارت اور شاستری ایف سی کے درمیان میچ ڈرا، ایئر فورس نے اسپورٹنگ کو ہرایا

نئی دھلی (یو این آئی) یونائیٹڈ بھارت اور شاستری ایف سی کے درمیان منگل کو ونود نگر اسپورٹس کمپلیکس میں کھیلے گئے ڈی ایس اے سینئر ڈویژن لیگ کے سپر سکس میچوں میں پہلا میچ 1-1 سے ڈرا رہا۔ دن کے دوسرے میچ میں انڈین ایئر فورس پالم نے یشراج سنگھ کے واحد گول کی بدولت نیشنل یونائیٹڈ اسپورٹنگ کو 0-1 سے شکست دی۔ یونائیٹڈ بھارت نے 11 ویں منٹ میں محمد اعجاز کے گول سے برتری حاصل کی جس کے بعد پلیئر آف دی میچ ببین بابو نے میچ 1-1 سے برابر کر دیا۔ دوسری جانب نہرو اسٹیڈیم میں کھیلے گئے ایک دلچسپ میچ میں ہندوستان ایف سی نے پلیئر آف دی میچ سوپن داس کے گول سے اجمل ایف سی کو شکست دے کر مہم کا آغاز کیا۔ انڈین ایئر فورس اور نیشنل کے درمیان کھیلا گیا میچ بہت ہی سنسنی خیز رہا۔ نیشنل نے ابتدائی منٹوں میں لیش راج کے گول کرنے کی پوری کوشش کی لیکن فرنٹ لائن نے تین مواقع گنوا دئے۔ فضائیہ کو بھی مواقع ملے لیکن فیلڈ کی خراب صورتحال کی وجہ سے آسان مواقع ضائع ہو گئے۔ دیر شام کھیلے گئے اے ڈویژن کے میچ میں جوبا سنگھا نے آشیش اور یا کھومبا کے گول سے ویسٹرن ہیروز کے خلاف دو گول سے فتح درج کی۔

آئی پی ایل پوائنٹس ٹیبل

	ٹیم	میچ	جیت	ہار	پوائنٹس
1	کولکاتا نائٹ رائیڈرس	14	9	3	20
2	سن رائزرس حیدرآباد	14	8	5	17
3	راجستھان رائلس	14	8	5	17
4	رائل چیلنجرس بنگلور	14	7	7	14
5	چنئی سپرکنگس	14	7	7	14
6	دھلی کیپٹلس	14	7	7	14
7	لکھنؤ سپر جائنس	14	7	7	14
8	گجرات ٹائٹنس	14	5	7	12
9	پنجاب کنگس	14	5	9	10
10	ممبئی انڈینس	14	4	10	8